جاننے والوں کو چیز لا کر دینے پر کمیشن لینا کیسا؟

ریفرینس نمبر:IEC-0174　　　　　　　　تاریخ:12-03-2024

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ جب میں اپنے کام سے مارکیٹ جاتا ہوں تو مجھ سے بعض اوقات جاننے والے بھی کچھ چیز منگوا لیتے ہیں، میں انھیں لا کر دے دیتا ہوں، کیا میں اس پر کمیشن رکھ سکتا ہوں؟ یعنی جتنے پیسوں کی چیز آئی ہے، اس سے کچھ پیسے زیادہ لے سکتا ہوں؟ جبکہ میں کمیشن پر کام نہیں کرتا اور میرا ان سے پیسے رکھنا طے نہیں ہوتا۔

سائل: علی حیدر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں جب آپ مارکیٹ جاتے ہیں اور آپ سے کوئی جاننے والا مارکیٹ سے چیز لا کر دینے کا کہتا ہے تو اسے چیز لا کر دینے میں آپ کی حیثیت وکیل کی ہے نہ کہ کمیشن ایجنٹ کی اور اس صورت میں چیز لا کر دینے میں کمیشن یعنی چیز کی قیمت سے زیادہ پیسوں کے آپ حقدار نہیں ہیں اور از خود کمیشن کے نام پر پیسے رکھ لینا ناجائز و گناہ ہے کہ یہ منگوانے والے کے ساتھ دھوکہ دہی ہے جو کہ حرام و گناہ ہے۔

اگر معاوضہ لینا چاہتے ہیں تو صراحت کرنا پڑے گی اور معاوضہ کی مقدار طے بھی کرنا ہو گی ورنہ یہ معاملہ دھوکہ ہو گا۔

دھوکہ دینے والے کے متعلق فرمان رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ہے: ”من غشنا فلیس منا“یعنی: جو کسی کو دھوکہ دے وہ ہم میں سے نہیں۔

(صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب قول النبی من غشنا الخ، جلد1، صفحہ99، مطبوعہ بیروت)

درر الاحکام فی شرح مجلۃ الاحکام میں ہے: ”لو اشتغل شخص لآخر شيئا ولم يتقاولا على الأجرة ينظر للعامل إن كان يشتغل بالأجرة عادة يجبر صاحب العمل على دفع أجرة المثل له عملا بالعرف والعادة، وإلا فلا۔“یعنی: ایک شخص نے دوسرے کے لیے کوئی کام کیا اور ان کے درمیان اجرت سے متعلق کوئی بات نہ ہوئی تھی، تو کام کرنے والے کو دیکھا جائے گا۔ اگر وہ عادۃً اجرت کے ساتھ کام کرتا ہے تو جس کے لیے کام کیا ہے اسے عرف وعادت کی وجہ سے اجرت مثل دینے پر مجبور کیا جائے گا، وگرنہ نہیں۔

(درر الاحکام فی شرح مجلۃ الاحکام، جلد 1 صفحہ 46، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــہ

ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

01 رمضان المبارک 1445ھ / 12 مارچ 2024ء

نوٹ: مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت اور مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ اور مرکز الاقتصاد الاسلامی کے فیس بک پیج islamicEconomicsCentre سے کی جاسکتی ہے۔
دار الافتاء اہل سنت ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net | مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ www.iecdawateislami.com

ایڈریس: فیضان پلاٹ نزد حنفیہ مجاہدین مسجد متصل عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ
Email:appointment@iecdawateislami.com